بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

عزیزم طاہر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

آپکی درج ذیل ای میل موصول ہوئی ہے۔

Name Tahir

Email decentboy2004@hotmail.com

Subject Nasir sultani ya Ap?

Message Asalamo Alikum,

Umeed hai ap kheriyat se hon gay, mein ap k literature kafi dare se parh raha hoon aur ap ki baton mein kafi sachayi nazar aty hai k ap ko Allah ne ilhaam k zariye se bataya wagera wagera, par mere jese kayi Ahmadi hain jo sach k talash mein hain, abhi kuch Arsa pehlay aik aur sahab ne mujadid 15th century ka dawa kardiya hai... un k profile link ap ko de raha hoon aur wo sab ko challenge dete hain k un se mukabla kia jaye, to agar ap sachay hain to kiya ap is admin ko facebook par challege kar skate hain ya kia ap ham jese kayio ahmadiyon ki islah k liye is shaks ki nisbat koi rehnumayi farma sakte hain... link yeah hai

http://www.facebook.com/nasirahmadsultani

Umeed hai Ap jese Mujadid k samne ane se yah Bhaag jaye ga ya tabah ho jaye ga, Wasalam

Tahir

((اُمید ہے آپ خیریت سے ہونگے۔ میں آپکا لٹریچر کافی دیر سے پڑھ رہا ہوں اور آپکی باتوں میں کافی سچائی نظر آتی ہے کہ آپ کو اللہ نے اِلہام کے ذریعے سے بتایا وغیرہ وغیرہ۔ پر میرے جیسے کئی احمدی ہیں جو سچ کی تلاش میں ہیں۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے ایک اور صاحب نے مجدد پندرھویں (۱۵) صدی ہونے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ اُن کا پروفائل لِنک آپ کو دے رہا ہوں اور وہ سب کو چیلنج دیتا ہے کہ اُن سے مقابلہ کیا جائے۔ تو اگر آپ سچے ہیں تو کیا آپ اس آدمی کو فیس بک پر چیلنج کر سکتے ہیں یا کیا آپ ہم جیسے احمدیوں کی اِصلاح کیلئے اس شخص کی نسبت کوئی راہنمائی فرما سکتے ہیں۔۔۔۔ اُمید ہے آپ جیسے مجدد کے سامنے آنے سے یہ بھاگ جائے گا یا توبہ کر جائے گا۔ والسلام۔۔۔ طاہر))

جواباً عرض ہے کہ دین اسلام میں اب اگر کوئی مجدد ظاہر ہوا تو وہ کہاں ظاہر ہوگا اور اُسکی خاص نشانی کیا ہوگی وغیرہ۔؟ دراصل یہ ایک اہم سوال ہے اور اس سوال کے جواب میں آپکے سوالوں کے جواب بھی آجائیں گے۔ واضح رہے کہ آنحضرت ﷺ کی رحلت کے بعد دین اسلام میں آپ ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق ہر صدی ہجری کے سر پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک مجدد مبعوث ہوتا رہا ہے۔ اب تک دین اسلام یعنی محمدیت میں ظاہر ہونیوالے پہلے مجدد حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ تھے اور آخری اور تیرھویں مجدد بلکہ مجدد اعظم حضرت مرزا غلام احمدؑ چودھویں صدی ہجری کے سر پر ظاہر ہوئے تھے۔ اب احمدیت چونکہ محمدیت کا ہی ظل اور اِسی کا تسلسل ہے لہٰذا احمدیت میں یہ تجدیدی سلسلہ اِسی طرح جاری رہے گا جس طرح پہلے محمدیت میں جاری رہا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ جس طرح محمدی عمومی تجدیدی سلسلے میں دو (۲) مجدد (مہدی معہود اور مسیح عیسیٰ ابن مریم یعنی مسیح موعود) موعود تھے ۔اسی طرح احمدی عمومی تجدیدی سلسلہ میں بھی ایک مجدد (مصلح موعود یعنی زکی غلام مسیح الزماں) موعود ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ اس موعود زکی غلام نے احمدیت میں حضرت مہدی ومسیح موعودؑ کے بعد آئندہ صدی ہجری یعنی پندرھویں صدی ہجری کے سر پر عالم اسلام کے چودھویں اور احمدی سلسلہ میں بطور پہلے مجدد کے ظاہر ہونا ہے۔ اگر احمدی سلسلہ میں کوئی احمدی پندرھویں صدی ہجری کے مجدد ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کا دوسرا مطلب یہ بھی ہوگا کہ وہ مدعی احمدی سلسلہ میں موعود زکی غلام (جس کو حضرت بانئے جماعتؑ نے مصلح موعود کا لقب دیا تھا) ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے۔ آپ کو علم ہوگا کہ جماعت احمدیہ میں پہلے سے ہی ایک مصلح موعود ہونے کا دعویٰ ہو چکا ہے اور واضح رہے کہ مدعی کا یہ دعویٰ بالکل جھوٹا

اور قبل از وقت پیشگوئی مصلح موعود پر قبضہ کرنے کیلئے ایک سیاسی دعویٰ تھا۔ جب حضورؑ کا موعود زکی غلام ظاہر ہوگا تو وہی مصلح موعود اور پندرھویں صدی ہجری کا مجدد بھی ہوگا اور اُسکا سب سے اہم کام یہ ہوگا کہ وہ جماعت احمدیہ میں پہلے سے موجود جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کو بذریعہ دلائل غلط ثابت کرے اُسی طرح جس طرح حضرت مرزا غلام احمدؑ نے اُمت محمدیہ میں حیات مسیح ابن مریم کے باطل عقیدے کو بذریعہ دلائل غلط ثابت کیا تھا۔

عزیزم طاہر صاحب۔ آپ معلوم کریں کہ اس وقت احمدی سلسلہ میں پندرھویں صدی کا مجدد ہونے کے کتنے دعویدار ہیں اور پھر وہ خالی مجدد ہونے کے دعویدار ہیں یا کہ اُنکے کچھ اور بھی دعاوی ہیں۔ اِن مدعیوں میں کوئی موعود زکی غلام ہونے کا دعویدار بھی ہے اور اگر ہے تو کیا اُس نے جماعت احمدیہ میں پہلے سے موجود دعویٰ مصلح موعود کو بذریعہ دلائل غلط ثابت کردیا ہے۔؟ اور کیا اُس مدعی کے پاس اپنا موعود زکی غلام ہونے کا کوئی ٹھوس علمی اور اِلہامی ثبوت بھی ہے۔؟ اور اگر کسی مدعی کے پاس یہ ثبوت ہے تو یقیناً وہی موعود زکی غلام، مصلح موعود اور پندرھویں صدی ہجری کا مجدد ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ سچے مجدد کے وقت میں کچھ اور لوگ بھی مجدد ہونے کا دعویٰ کر بیٹھتے ہیں تو ایسی حالت میں احمدی کیا کریں۔؟ اس ضمن میں یاد رکھیں کہ سچا مجدد ہر مدعی کیساتھ مناظرے نہیں کرے گا بلکہ وہ احمدیہ سلسلہ میں پہلے سے موجود دو (۲) بڑی (main) جماعتوں یعنی جماعت احمدیہ قادیان اور انجمن اشاعت اسلام لاہور کے آگے اپنا موعود زکی غلام یا مصلح موعود اور پندرھویں صدی ہجری کے مجدد ہونے کا دعویٰ اور اُسکی دلیل پیش کرے گا۔ مزید برآں اگر سلسلہ احمدیہ میں پہلے سے کوئی دعویٰ مصلح موعود ہوگا تو بطور خاص اُس جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کو بذریعہ دلائل غلط ثابت کرنا اُسکی ذمہ داری ہوگی۔ خاکسار نہ صرف سلسلہ احمدیہ میں پہلے سے موجود دونوں بڑی جماعتوں یعنی قادیانی گروپ اور لاہوری گروپ کو عرصہ دراز سے اپنے مقابلہ کیلئے بلا رہا ہے بلکہ ہر دوسرے احمدی مدعی کو بھی اپنے ساتھ علمی مقابلہ کی دعوت دیتا ہے۔ اور پھر یہ علمی مقابلہ یا تو تحریری ہو اور یا پھر زبانی دلائل دیئے جائیں۔ ویسے شوقیہ پندرھویں صدی ہجری کے مجدد ہونے کے کئی احمدی دعویدار ہو سکتے ہیں لیکن اِن میں صادق وہی ہوگا جو سچا موعود زکی غلام ہوگا۔

مثلاً۔ قریباً ایک صدی قبل حضرت مرزا صاحبؑ کے وقت میں آپکے علاوہ سولہ (۱۶) مجدد اور مسیح ہونے کے دعویدار تھے۔ حضرت مرزا صاحبؑ نے اِن سولہ (۱۶) مدعیوں سے مناظرے نہیں کیے تھے بلکہ اُمت محمدیہ میں نزول مسیح ابن مریم سے متعلق جو حیات مسیح کا باطل عقیدہ تھا آپؑ نے عالم اسلام کے نامور علماء کیساتھ مناظرے کرکے حیات مسیح کے اِس عقیدہ کو باطل ثابت کیا تھا اور چودھویں صدی کے مجدد اور مسیح موعود کا یہی کام تھا۔ اسی طرح دائرہ احمدیت میں پندرھویں صدی ہجری کے مجدد کے دو بڑے کام ہونگے۔ (۱) وہ دائرہ احمدیت میں اگر پہلے سے کوئی غلط دعویٰ مصلح موعود ہے اُس کا بذریعہ دلائل ردّ کرے گا (۲) اپنا موعود زکی غلام مسیح الزماں ہونے کا قطعی، علمی اور اِلہامی ثبوت یا دلیل پیش کرے گا۔ اِسی ضمن میں حضرت مہدی و مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

”مجدد الوقت کون ہے؟ جب میں اوّل دفعہ حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت مبارک میں حاضر ہوا تھا تو میں نے یہ عرض کی تھی کہ آپ نے بھی دعویٰ مجددیت کیا ہے اور دوسرے لوگ بھی ہیں جو دعویٰ مجددیت کا کرتے ہیں منجملہ اوروں کے (۱) ایک سوڈانی مہدی ہے جس پر لوگوں کا خیال ہے کہ وہ مہدی اور مجدد ہے اب ہم آپکو مجدد مانیں یا ان میں سے کسی ایک کو۔ فرمایا جس کے پاس دلیل ہو۔“ (تذکرۃ المہدی صفحہ ۱۹۰ مصنفہ پیر سراج الحق نعمانی)

حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے وقت اور کتنے مدعیان مجدد اور مہدی تھے اسکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) مہدی سوڈانی (۲) حافظ محمد جان (۳) مولوی ابو القاسم ساکن امروہہ (۴) مولوی عبد العزیز موضع ارکاٹ (۵) لاہور میں ایک شخص مدعی مہدویت تھا (۶) ایک شخص لاہوری الور میں گیا اور دو شخص اسکے ساتھ تھے وہ بھی مہدی ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ (۷) سید اصغر علی آف ریواڑی (۸) مولوی رشید احمد گنگوہی (۹) شیخ محمد یوسف آف سہارنپور (۱۰) نواب صدیق حسن خان (۱۱) ایک شخص انبالہ اور تھانیسر میں تھا۔ (۱۲) اِلٰہی بخش اکاؤنٹنٹ لاہوری (۱۳) ایک صوفی درویش اجمیر میں تھا جس کا دعویٰ تھا کہ چودھویں صدی کا مجدد میں ہوں۔ (۱۴) مولوی فضل الرحمان گنج مراد آبادی (۱۵) چراغ الدین ساکن جموں (۱۶) مرزا امام الدین بیگ ساکن قادیان (ایضاً صفحات ۱۹۰ تا ۲۰۲)

اب حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے وقت میں آپکے علاوہ اور سولہ (۱۶) مجددیت اور مہدویت کے دعویدار تھے۔ یہ سارے مہدی سوڈانی کے علاوہ ہندوستانی تھے۔ لیکن سچائی کی دلیل صرف حضورؑ کے پاس تھی اور باقی سب خالی دعویدار تھے۔ عزیزم۔ خاکسار کی مصروفیات کچھ اس طرح ہیں کہ میں اور کاموں یعنی فیس بک وغیرہ کیلئے وقت نہیں نکال سکتا۔ باقی ناصر سلطانی صاحب یا کوئی بھی اور احمدی اگر پندرھویں صدی ہجری کے مجدد ہونے کا دعویدار ہے تو اُس سے میرا سوال ہے کہ کیا وہ موعود زکی غلام ہونے کا دعویٰ بھی رکھتے ہیں۔؟ اگر وہ موعود زکی غلام ہونے کا دعویٰ نہیں رکھتے تو پھر وہ پندرھویں صدی ہجری کے مجدد نہیں ہو سکتے کیونکہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے بعد آئندہ صدی یعنی پندرھویں صدی ہجری کا مجدد صرف اور صرف موعود زکی غلام ہی ہے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اِلہاماً بتایا ہو کہ وہ وہی زکی غلام ہیں جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی میں دیا تھا اور پھر اُنکی پیدائش بھی زکی غلام سے متعلق آخری اِلہامی بشارت یعنی ۶، ۷۔ نومبر ۱۹۰۷ء کے بعد ہوئی ہو تو پھر اُن کا

دعویٰ یقیناً قابل غور ہوگا۔ اس صورت میں اُنہیں چاہیے کہ وہ میری طرح اپنا موعودزکی غلام مسیح الزماں ہونے کا دعویٰ دونوں بڑی احمدی جماعتوں کے آگے رکھیں اور اُنہیں اپنے مقابلہ کیلئے اِسی طرح بلائیں جس طرح یہ عاجز ۱۹۹۳ء سے ۱۰۔ جون ۲۰۰۲ء تک بالوسطہ اور ۱۰۔ جون ۲۰۰۲ء سے لے کر اب تک اعلانیہ اُنہیں بلا رہا ہے۔ اور یہ مدعیان اگر میرے ساتھ علمی اور روحانی مقابلہ کرنا چاہیں تو پھر میری طرف بھی اپنا دعویٰ اور اُس کا قطعی، علمی اور اِلہامی ثبوت بھیج دیں اور پھر یہ احمدی مدعیان جس طرح میرا مقابلہ کرنا چاہیں تو میں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرنے اِن کا ہر طرح سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہوں۔ مجھے اُمید ہے یہ چند باتیں آپکی راہنمائی کیلئے کافی ہونگی۔ باقی اگر آپ میری کتب اور مضامین کو بغور پڑھیں گے تو اِنشاء اللہ تعالیٰ سچے موعودزکی غلام مسیح الزماں یا مصلح موعود اور پندرھویں صدی ہجری کے مجدد کو تلاش کرنا آپ کیلئے کوئی مشکل مسئلہ نہیں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آپکی مدد فرمائے اور آپ کو موعودزکی غلام مسیح الزماں کا معاون و مددگار بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ والسلام

خاکسار

موعودزکی غلام مسیح الزماں

عبدالغفار جنبہ/ کیل۔ جرمنی

۱۱۔ مئی ۲۰۱۱

☆☆☆☆☆☆☆